349

آیات نمبر 210 تا 227 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ کی وحی ہے۔ شیاطین اللہ کا کلام لے کر نہیں اتر سکتے۔ شیاطین تو جھوٹے لوگوں پر نازل ہوتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ایمان کی دعوت دیں مشرکین کو سخت الفاظ میں عذاب کی وعید۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اور
اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اترتے کیونکہ نہ تو وہ اس کے اہل ہیں اور نہ وہ اس
کی قدرت رکھتے ہیں اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ بلکہ انہیں تو اس کے
سننے سے بھی محروم کر دیا گیا ہے فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ
الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ سو آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کریں ورنہ آپ بھی سزا
پانے والے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے بظاہر خطاب رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) سے ہے لیکن
اصل مخاطب مشرکین ہیں کہ شرک اتنا بڑا گناہ ہے کہ کوئی بھی اس کی سزا سے نہیں بچ سکتا وَ
اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ہمارے عذاب سے ڈرائیں اور جو
لوگ بھی ایمان لا کر آپ کی پیروی کریں ان سے تواضع اور نرمی سے پیش آئیں
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ پھر اگر یہ لوگ آپ کی نافرمانی



کریں تو ان سے کہہ دیں کہ میں تمہارے اعمال سے بری الذمہ ہوں وَتَوَكَّلْ عَلَى
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي
السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ آپ ہمیشہ اس زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والے اللہ پر
بھروسہ کیجئے جو آپ کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ تہجد کے لئے قیام کرتے ہیں
اور آپ کی نشست و برخاست کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ نمازیوں کے ساتھ
ہوتے ہیں اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ بیشک وہ خوب سننے والا اور سب کچھ
جاننے والا ہے هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ آپ لوگوں سے
کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں؟ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ
اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وہ ہر اس جھوٹے
بدکار پر اترتے ہیں جو شیاطین کی باتوں پر کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بہت ہی
جھوٹ بولتے ہیں وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اور شاعروں کی پیروی تو
صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو گمراہ ہیں اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یہ شاعر خیالات کی ہر
وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں اور بے شک وہ کچھ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ سوائے ان شاعروں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک
عمل بھی کئے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور صرف اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

انتقام لیا وَ سَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَىَّ مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾ اور جو لوگ
ظلم کر رہے ہیں انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ انہیں واپس لوٹ کر کس قسم کی
جگہ جانا ہے رکوع [۱۱]

[#349]

In verses 210 to 227, assurance that the Quran is the revelation of Allah. The devils cannot come down with the word of Allah. The devils descend on the liars. The Messenger of Allah, [peace be upon him], was instructed to invite his close relatives to faith.

وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾

And [as for Quran], the devils have not brought it down [to the prophet]. It neither suits them, nor are they capable of doing so.

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾

Rather, they are prevented from hearing [its verses being revealed].

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۚ﴿۲۱۳﴾

So, [O human being!], do not worship any other [god] besides Allah, lest you will be among those who are punished.

وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۙ﴿۲۱۴﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۲۱۵﴾

And forewarn [O Prophet!], your near relatives [of Our punishment]. And be kind and humble to those believers, who follow you.

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿۲۱۶﴾

Then, if they [who disbelieve] disobey you, say to them: 'I am free [of any responsibility], for what you do.'

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ
تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

Put your trust in [Allah] the Almighty, the Most Merciful, who sees you when you stand [alone] in prayer during the night, and observes your movements among those who prostrate in worship.

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

Indeed, He is the One, who is All-Hearing, the All-Knowing.

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾

Shall I inform you [O disbelievers], upon whom the devils descend?

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ
كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

They descend upon every [habitually] sinful liar, who lends an ear to the devils, and most of them are liars.

وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

And as for the poets, they are only followed by those, who go astray.

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا
يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

Have you not seen that these [poets] wander in every valley of thought, and indeed, they say [in their poetry] what they do not do?

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ

Except for those [poets], who have believed and do righteous deeds, and remember Allah very often, and defend themselves after they are wronged.

وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۲۲۷

رکوع [۱۱]

And [all] those who do wrong, will soon know, [how evil is] that place of return, to which they are bound to return!